

ملک میں فوجداری نظام انصاف کو تیز کرنے کیلئے سی سی ٹی این ایس ڈیجیٹل پولیس پورٹل کا آغاز

Posted On: 09 OCT 2017 7:55PM by PIB Delhi



ڈپک رازدان*

نئی دہلی، 09 اکتوبر

چونکہ جرائم کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے اور مجرموں نے ٹیکنالوجی کا سہارا لینا شروع کر دیا ہے، لہذا ریاستوں کی پولیس کو قانون توڑنے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرنا مشکل کام ہو گیا ہے۔ تاہم صورت حال میں انقلابی تبدیلی آ رہی ہے۔ اس سال اگست میں کرائم اینڈ کریمنل ٹریکنگ نیٹ ورک اینڈ سسٹمز (سی سی ٹی این ایس) کے ایک جزو کے طور پر شروع کیا گیا ڈیجیٹل پولیس پورٹل سے نہ صرف پولیس کو تیزی کے ساتھ مجرموں کا پتہ لگانے میں مدد ملے گی بلکہ متاثرین کو اپنی مشکلات کا آن لائن حل کرانے میں بھی مدد ملے گی۔

تجزیرات - ند کے دائرے میں آنے والے مجموعی جرائم کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ ایسے جرائم کی تعداد 2014 میں 28.51 لاکھ تھی جو بڑھ کر 2015 میں 29.49 لاکھ ہو گئی۔ مرکزی وزارت داخلہ کی تازہ ترین سالانہ رپورٹ (2016-17) کے مطابق سزا کا مستحق بننے والے مجموعی جرائم میں تجزیات میں آنے والے جرائم کا فیصد 2011 میں 37.2 فیصد تھا جو 2015 میں بڑھ کر 40.3 فیصد ہو گیا۔ جرائم کی شرح جس کا تعین ریکارڈ لاکھ کی آبادی میں جرائم کی تعداد سے ہوتا ہے، میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ 2002 میں 4.5 فیصد تھا جو 2015 میں بڑھ کر 497.9 فیصد ہو گیا۔ 2015 میں 581.8 وکٹی ہوئے۔ شرح جہاں 497.9 تھی وہیں 2015 میں 581.8 وکٹی ہوئے۔

ایسے پیچیدہ منظر نامے میں توقع ہے کہ متعدد خصوصیات کا حامل ڈیجیٹل پولیس پورٹل بڑی تبدیلی کا باعث بنے گا۔ سی سی ٹی این ایس پورٹل جرائم کی جانچ پڑتال کرنے والوں کو پورے ملک میں کیے گئے کسی بھی جرم کا مکمل ریکارڈ دستیاب کرائے گا۔ توقع ہے کہ گوگل جیسے ایڈوانس سرچ انجن سے لیس اور تجزیاتی رپورٹ پیش کرانے والے پورٹل ملک کے فوجداری نظام انصاف کے ریزہ کی ڈی نائٹ ہو گا۔ ریاستوں کی پولیس تنظیموں اور سی سی ٹی این ایس، آئی بی، ای ڈی اور این آئی اے جیسی جانچ ایجنسیوں کو ڈیجیٹل پولیس پورٹل جرائم اور مجرموں کا ایک قومی ڈیٹا بیس فراہم کرے گا، جس میں 11 طرح کے سرچ آپشنز، ریورٹوں کی سہولت ہے۔ اس سے قومی سلامتی کی صورت حال میں بہتری آئے گی اور ملک میں پولیس کے کام کرنے کے طریقے کار میں انقلابی تبدیلی بھی آئے گی۔

شہریوں کو، ڈیجیٹل پولیس پورٹل ایف آئی آر درج کرانے کی سہولت ہے۔ مہم چلانا ہے۔ شروع شروع میں 4 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 7 طرح کی پبلک ڈلیوری سروسز اس میں شامل ہوں گی۔ ان سروسز میں ملازمین، کرایہ داروں، ترسوں وغیرہ کی ذات اور پتے کی توثیق، عوامی تقریبات کے انعقاد کیلئے اجازت، کسی چیز کے گم ہوجانے اور مل جانے نیز گاڑی چوری سے متعلق خدمات شامل ہیں۔ اس پورٹل سے فوجداری جانچ پڑتال مکمل طور پر شہری دوست ہو جائے گی۔ شہریوں سے متعلق رپورٹیں اور درخواستیں بعد کی کارروائی کیلئے وقت ضائع نہ ہوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی پولیس کو فوراً فارورڈ کردی جائیں گی۔

میں وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) نے ایک پروجیکٹ کا آغاز کیا تھا جس کا نام کامن انٹگریشنڈ پولیس ایپلی کیشن (سی سی ٹی این ایچ) تھا۔ اس پروجیکٹ کا آغاز ”موڈرنائزیشن آف اسٹیٹ پولیس 2004 فورسز (ایم پی ایف)“ کے ایک جزو کے طور پر کیا گیا تھا اور جس کا مقصد پولیس تھانوں میں جرائم سے متعلق ریکارڈوں کی کمپیوٹر کاری تھا۔ جرائم کے ریکارڈ سے متعلق قومی ڈیٹا بیس کے قیام کی ضرورت کا احساس بعد میں ہوا اور وزارت داخلہ نے مرکزی شعبہ کے پروجیکٹ کے طور پر 2009 میں کرائم اینڈ کریمنل ٹریکنگ نیٹ ورک اینڈ سسٹمز (سی سی ٹی این ایس) یعنی جرائم اور مجرموں کی ٹریکنگ سے متعلق نیٹ ورک اور نظام متعارف کرایا تھا، جس کا مقصد ایک مشترکہ ایپلی کیشن سافٹ ویئر سبھی پولیس تھانوں کو ملے گا۔ جوڑنا تھا تاکہ جانچ پڑتال، پولیس سازی، اعداد و شمار کے تجزیے، ریسرچ اور شہری خدمات انجام دی جاسکیں۔

یہ پروجیکٹ ریاستی پولیس اہلکاروں کو سی سی ٹی این ایس ایپلی کیشن پر کرائم اینڈ کریمنل ڈیٹا تک پہنچانے کی سہولت دیتا ہے۔ اس ایپلی کیشن پر اسٹیٹ ڈیٹا بیس کے توسط سے اسٹیٹ ڈیٹا سینٹر پر اور نیشنل ڈیٹا بیس کے توسط سے نیشنل ڈیٹا سینٹر (این ڈی سی) پر کسی بھی وقت رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ سی سی ٹی این ایس پروجیکٹ کیلئے مجموعی طور پر 2999 روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو آرڈر، ویئر، سی سی ٹی این ایس سافٹ ویئر، کنکٹیوٹی، سسٹم انٹگریشن، لیگے سی ڈیٹا انٹری، پروجیکٹ مینجمنٹ مین پاور اور ٹریننگ کیلئے رقوم دستیاب کرانی ہے۔ مرکز نے ریاستوں کو 450 روپے جاری کئے ہیں جن میں سے ریاستوں مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے 1086 کروڑ روپے خرچ کر لئے ہیں۔

فی الحال، جن 15398 پولیس تھانوں کا احاطہ اس اسکیم کے تحت کیا گیا ہے، ان میں سے 4284 پولیس تھانوں میں سی سی ٹی این ایس سافٹ ویئر دستیاب کرائے گئے ہیں۔ 14228 پولیس تھانوں میں سے کل 775 پولیس تھانوں میں ایف آئی آر درج کرنے کیلئے اس سافٹ ویئر کا سو فیصد استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس اسکیم کے تحت جن 15398 پولیس تھانوں کا احاطہ کیا گیا ہے، ان میں سے 3439 پولیس تھانوں کے جرائم اور مجرموں کے ریکارڈ سے متعلق ریاستی اور قومی ڈیٹا بیس سے جوڑے اور مربوط کئے جا چکے ہیں۔ سی سی ٹی این ایس کا استعمال کرتے ہوئے ایف آئی آر کے اندراج کی کل تعداد میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ مارچ 2014 میں جن ای۔ای۔ تعداد 1.5 لاکھ سے کم تھی وہیں یہ تعداد جون 2017 سے 5.7 تک بڑھ کر تقریباً 1.25 کروڑ ہو گئی۔ اس طرح سے اس میں تقریباً سو گنا اضافہ ہوا ہے۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے اپنے اسٹیٹ سیٹیز سروس پورٹل شروع کئے ہیں، جن پر جرم کی رپورٹ، ویئر فیکشن، کسی پروگرام کے انعقاد کیلئے اجازت وغیرہ جیسی اہم خدمات دستیاب کرائی جا رہی ہیں۔ چھتیس ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سے 35، نیشنل کرائم اینڈ کریمنل ڈیٹا بیس کے ساتھ ڈیٹا شیئر کر رہی ہیں۔ اس سسٹم پر جرائم اور مجرموں سے متعلق 7 کروڑ ریکارڈ موجود ہیں، جن میں 5.7 کروڑ ایف آئی آر ریکارڈ اور لیگے سی ڈیٹا شامل ہیں۔

سی سی ٹی این ایس پروجیکٹ کے امکانات کا دائرہ وسیع ہو گیا ہے کیونکہ پولیس ڈیٹا کو فوجداری نظام انصاف کے دیگر ستونوں جیسے عدالتوں، جیلوں، سرکاری ویکلوں، فورنسک جانچ اور فنگر پرنٹس اور جوائنٹل ویز کے ساتھ مربوط کیا جاسکتا ہے۔ اسی وجہ سے ایک نیا نظام ”انٹر-ایپریل کریمنل جسٹس سسٹم (آئی سی جے ایس)“ تیار کیا گیا ہے۔ آئی سی جے ایس سسٹم ایک ڈیش بورڈ اپروچ کے طور پر تیار کیا گیا ہے، اس میں اعلیٰ درجے کی سرچ سہولت ہے تاکہ سسٹم سے مطلوبہ ڈیٹا اخذ کیا جاسکے۔ آئی سی جے ایس پروجیکٹ کی نگرانی ایک ورکنگ گروپ کر رہا ہے جس کے سربراہ سپریم کورٹ کے جج جسٹس مدن بی لوکر ہیں۔

ریاستی پولیس تنظیموں اور سبھی جانچ ایجنسیوں کو ڈیجیٹل پولیس پورٹل سے زبردست قوت ملی ہے۔ پورٹل سی سی ٹی این ایس نیشنل ڈیٹا بیس پر مبنی 11 سرچ اور 44 پورٹوں کی سہولت دستیاب کرنا ہے۔ ایڈوانس سرچ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے سرچ اور تجزیاتی انجن سے لیس ہے۔ ایڈوانس سرچ دو طرح سے کی جاسکتی ہے۔ سرچ کے پلے طریقے میں سرچ انجن ڈالے گئے مکمل نام (جیسے نام اور رشتہ دار کا نام) کی تلاش کرے گا لیکن وہی ریکارڈ حاصل کرائے گا جہاں ان ناموں میں سے کوئی ایک یا دونوں پائے جائیں گے۔ سرچ کے دوسرے طریقے میں جزوی طور پر بھی اتفاق رکھنے والے ریکارڈ کو سامنے لاتا ہے اور سبھی طرح کے نتائج پیش کرتا ہے۔

پورٹل پر متعدد قسم کے فلٹر دستیاب ہیں جن کے ذریعے سے ڈیٹا کو سوئٹ اور نیرو ڈاؤن کیا جاسکتا ہے۔ اس پورٹل پر سرچ کا کام آدمی کے نام، آدمی اور رشتہ دار کے نام، آدمی اور قانون/دفعہ، فری ٹیکس سرچ اور ایف آئی آر اندراج سے متعلق ایگزیکٹ سرچ، نمبر، موبائل نمبر، ای میل کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ سی سی ٹی این ایس پورٹل جاب پڑتال کرنے والوں کو پورے ملک میں کیے گئے کسی جرم سے متعلق مکمل ریکارڈ سٹری دستیاب کرائے گا۔

یہ سافٹ ویئر گوگل کی طرح کے ایڈوانس سرچ انجن اور تجزیاتی رپورٹوں سے لیس ہے۔ حال ہی میں اس سافٹ ویئر کا استعمال تمل ناڈو کی دماغی طور پر معذور کچھ خواتین کا اتراکھنڈ میں پتہ لگانے کیلئے کیا گیا اور پھر انہیں ان کے کنبوں سے ملا دیا گیا۔ سی سی ٹی این ایس ڈیٹا بیس کو بعد میں سڑک نقل و حمل اور قومی شاہراہوں کی وزارت (ایم آر آر ٹی ایچ) کے ڈیٹا بیس سے جوڑ دیا جائے گا جو کہ موٹر گاڑیوں کے رجسٹریشن پر مشتمل ہے۔

”سی سی ٹی این ایس ڈیش بورڈ تک رسائی نہ ہونے کے سبب استعمال کرنے والوں کو جرائم کے درمیان رشتوں، جرائم کے رجحانات اور جرائم کے طریقے کار جاننے کی سہولت دستیاب کرنا ہے۔“

ڈیجیٹل پولیس پورٹل کے آغاز کے وقت سے شہریوں نے پورٹل پر شکایات درج کرنا شروع کر دیا ہے اور افراد کی توثیق سے متعلق سہولت شروع کئے جانے کی درخواست کی جا رہی ہے۔ ڈیجیٹل پولیس پورٹل ایک دوستانہ ماحول میں شہریوں سے متعلق خدمات کی موثر فراہمی میں حکومت کی مدد کر رہا ہے جو کہ آج کی ایک جدید فلاحی ریاست کی اہم ذمہ داری ہے۔

ڈپک رازدان ایک سینئر صحافی ہیں جو فی الحال دی اسٹیٹ مین، نئی دہلی کے ادارتی کنسلٹنٹ ہیں۔*

اس مضمون میں پیش کئے گئے خیالات مضمون نگار کے اپنے خیالات - یں -

(م ن-م م- ق ر)

(09-10-2017)

U-5049

(Release ID: 1505418) Visitor Counter : 2

